اقرأ باسم ربك

نورانی قاعدہ

A NOORANI QAIDA

QURANTUTORING

تختی نمبر اوّل (۱) حروفِ مُفردات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

ھدایات: حروف مفردات بنیاد ہیں اس لئے حروف مفردات کی اس تختی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطوں کی پہچان کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں نیز موٹے اور باریک حروف کی مشق کرائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھئے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور استاد و شاگرد ہر دو مشکلات میں پڑے رہیں گے۔

ا	ب با	ت تا	ث ثا	ج	ح حا
خ خا	د	ذ	ر را	ز زا	س
ش	ص	ض	ط طا	ظ ظا	ع
غ	ف فا	ق	ك	ل	م
ن	و واؤ	ه ها	ء	ي یا	ے یا

تختی نمبر دوم (۲) ۔ حُرُوفِ مُرَکّبات

(۱) مرکب حروف میں سے ہر ایک حرف کی الگ الگ پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردوبدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کون سا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کون سا حرف ہوگا۔

ا	لا	لا	با	لا
ل	لا	مح	لا	بلب
ک	ك	کب	کُب	کا
کا	بکت	تلث	ب	ت
ث	ن	ی	با	نا
تا	یا	ثا	بس	یس
نس	تس	ثس	ثج	تح

نخ	يح	بج	يم	بم
نم	تم	ثم	بى	يى
نى	تى	ثى	نبل	تنل
بيل	يتل	ثثل	نبن	بنن
تين	يتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	بة
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	ر	ز	جر	خز

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عز
غر	صع	ضغ	بعد	تغز
أ	ؤ	ئ	ف	ق
و	قو	فو	فقل	قفل
یف	م	م	حم	لم
	تم		تمت	

تنبیہ: یہ تختی ختم کرنے کے بعد بچے سے قرآن مجید میں سے مختلف حروف دریافت کریں اگر وہ نہ بتا سکیں تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر سوم (۳) حُروفِ مُقطّعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ		طٰهٰ	طٰسٓمّٓ
طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ		قٓ	نٓ

تختی نمبر چہارم (۴) - حرکات

ہدایات: حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر ـَـ زیر نیچے ـِـ پیش اوپر مڑا ہوا ـُـ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں موٹے اور باریک حروف کا خاص خیال رکھیں۔ تنبیہ: جس الف پر جزم یا زبر زیر پیش ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	ہَ	ہِ	ہُ

حُ	حِ	حَ	عُ	عِ	عَ
خُ	خِ	خَ	غُ	غِ	غَ
كُ	كِ	كَ	قُ	قِ	قَ
شُ	شِ	شَ	جُ	جِ	جَ
ضُ	ضِ	ضَ	ىُ	ىِ	ىَ
نُ	نِ	نَ	لُ	لِ	لَ
طُ	طِ	طَ	رُ	رِ	رَ
تُ	تِ	تَ	دُ	دِ	دَ
سُ	سِ	سَ	صُ	صِ	صَ
ظُ	ظِ	ظَ	زُ	زِ	زَ

ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ	ثُ
فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ

تختی نمبر پنجم (۵) تنوین

ھدایات: دوزبر ـً دوزیر ـٍ دوپیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں اسی تختی میں اخفا کرنے کی بھی مشق کروائیں۔ اخفا ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر اخفا کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل ر میں سے کوئی حرف آئے تو اخفا نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو اخفا ہوگا۔ تنبیہ: زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	ذًى	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	زًا	زٍ	زٌ

سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
ةَ	تِ	ةُ	دَى	دِ	دُ
طَا	طِ	طُ	رَا	رِ	رُ
نَا	نِ	نُ	لَا	لِ	لُ
ضَا	ضِ	ضُ	يَا	يِ	ىُ
شَا	شِ	شُ	جَا	جِ	جُ
كَا	كِ	كُ	قَا	قِ	قُ
خَا	خِ	خُ	غَا	غِ	غُ
حَا	حِ	حُ	عَا	عِ	عُ
هَا	هِ	هُ	ءَ	ءِ	ءُ

تختی نمبر ششم (۶) مشق حرکات و تنوین

ھدایات: یہاں ہجے بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود ہجے نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ تنبیہ: (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔ نوٹ: اس تختی میں ہجے اس طرح کروائیں مثلاً ہمزہ زبر اَ، باز بر بَ، اَبَ دال دوز بر داً اَبَدًا۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا (پڑا نُون)	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِیَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَکَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرُرٌ	سَفَرَةٍ
صُحُفًا	وَسَطًا	طَبَقٍ	طَبَقًا	طُوًی
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا

غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ
قُرِئَ	قَسَمٍ	كَبِدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوًا	لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ
مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًى	

تختی نمبر ہفتم (۷) کھڑا زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش

ھدایات: کھڑی زبر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑی زبر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یائے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔ **تنبیہ:** نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً نَا نُوْا نِیْ مَا مُوْا مِیْ میں الف، واؤ اور ی کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کے خالی حصہ سے ادا کروائیں۔

بٰ	ىٰ	رٰ	طٰ	لٰ	وٰ
نٰ	ءٰ	هٰ	عٰ	خٰ	غٰ

خٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	دٰ	ذٰ
زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ
ظٰ	فٰ	قٰ	كٰ	اٰ	ھٰ
	وٗ	ہٗ	ءٗ		

تختی نمبر ہشتم ۸- مدّولین

ھدایات: حروفِ مدّہ اگر الف سے پہلے زبر اور و ساکن سے پہلے پیش اور ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو یہ حروف حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں اور ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مدِ اصلی کہتے ہیں جیسے بَا بُوْا بِیْ اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مدِّ فرعی کہتے ہیں **تنبیہ**: جزم کا دوسرا نام سکون ہے۔ جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

مد بَا	بُوْا	بِیْ	تَا	تُوْا	تِیْ
ثَا	ثُوْا	ثِیْ	حَا	حُوْا	حِیْ
خَا	خُوْا	خِیْ	رَا	رُوْا	رِیْ

زَا	زُوْا	زِیْ	طَا	طُوْا	طِیْ
ظَا	ظُوْا	ظِیْ	فَا	فُوْا	فِیْ
هَا	هُوْا	هِیْ	یَا	یُوْا	یِیْ
ءَا	اُوْ	اِیْ	جَا	جُوْا	جِیْ
دَا	دُوْا	دِیْ	ذَا	ذُوْا	ذِیْ
سَا	سُوْا	سِیْ	شَا	شُوْا	شِیْ
صَا	صُوْا	صِیْ	ضَا	ضُوْا	ضِیْ
عَا	عُوْا	عِیْ	غَا	غُوْا	غِیْ
قَا	قُوْا	قِیْ	کَا	کُوْا	کِیْ
لَا	لُوْا	لِیْ	مَا	مُوْا	مِیْ

نَا	نُوْا	نِیْ	وَا	وُوْا	وِیْ

حروف لین ی اور واو ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لین کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچے اور جھٹکا دینے سے مجہول پڑھنے سے بچایا جائے گا۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لین کہتے ہیں۔

لین

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ
ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ
سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ
ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ	ظَوْ	ظَیْ
لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ	اَوْ	اَیْ
بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ
خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	گَوْ	گَیْ

مَوْ	مَیْ	وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ
		یَوْ	یَیْ		

تختی نمبر نہم ۹ ۔ مشق حرکات کھڑی زبر کھڑی زیر اُلٹا پیش، مدولین و تنوین

قاعدہ نمبر (۱) حروفِ مدہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مد ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ء) اسی کلمہ میں ہے تو مدِ متصل اور مدِ واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَآءَ اگر حروفِ مدہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ء) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مدِ منفصل اور جائز کہتے ہیں۔ جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنَا قاعدہ نمبر (۲) اگر حروفِ مدہ یا حروفِ لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدِ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے آٰلْئٰنَ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدِ وقفی اور مدِ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوْعٍ ٥ خَوْفٍ ٥ وغیرہ پر وقف کریں قاعدہ نمبر (۳) (ر) کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہو تو (ر) باریک ہوگی۔ تنبیہ: ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ۃ) پر جب وقف کریں تو (ہ) پڑھی جائے گی۔ نوٹ: مد کا ہجہ مندرجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ جیم الف مد زبر جَا ہمزہ زبر ءَ، جَآءَ جیم زبر الف مد جَا ہمزہ زبر ءَ، جَآءَ جیم کھڑی زیر مد جا ہمزہ زبر ئَ، جَآئَ جیم مد کھڑی زیر جا ہمزہ زبر ئَ، جَآئَ

اٰمَنَ	اٰوٰی	اٰنِیَةٍ	اَلِفِ	اَیْنَ
بِهٖ	جَآءَ	جَآیٔ	جُوْعٍ	خَوْفٍ
خَیْرٌ	دَاوٗدُ	ذٰلِكَ	رَضُوْا	شَآءَ

مٰلِكِ	شَيْءٍ	طَغٰى	طَغَوْا	طَيْرًا
عَادٍ	عَلٰى	عَيْنٌ	فِيْهِ	قَالَ
قَوْلٌ	كَانَ	كَيْدًا	كَيْفَ	لَوْحٍ
لَيْسَ	مَالًا	نَارًا	مَآءٍ	وَيْلٌ

يَوْمٍ	يَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ
دَافِقٍ	شَاهِدٍ	عَابِدٌ	عَآئِلًا
غَاسِقٍ	نَاصِرٍ	وَالِدٍ	اَعُوْذُ
اَكِيْدُ	يَخَافُ	يَدُهٗ	يُقَالُ
تُرَابًا	حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا
سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا

غُثَآءً	عَطَآءً	عَذَابٌ	طَعَامٍ
لِسَانًا	لِبَاسًا	كِرَامًا	كِتٰبًا
مَعَاشًا	مُطَاعٍ	مَتَاعًا	مَاٰبًا
وِفَاقًا	نَبَاتًا	مِهٰدًا	مَفَازًا
قُعُوْدٌ	شُهُوْدٌ	رَسُوْلٍ	ثُبُوْرًا
بَصِيْرًا	اَلِيْمٍ	اَثِيْمٍ	وُجُوْهٌ
عَظِيْمٍ	شَهِيْدٌ	رَحِيْقٍ	خَبِيْرًا
مُحِيْطٌ	مَجِيْدٌ	كَرِيْمٍ	قَرِيْبًا
رُوَيْدًا	يَسِيْرًا	يَتِيْمًا	نَعِيْمٍ
اَلْمَوْءٗدَةُ	عِيْشَةٍ	قُرَيْشٍ	

مَوْضُوعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ

تختی نمبر دہم (۱۰) سُکُوْن یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں سوال: جزم کیسا ہوتا ہے؟ جواب: مُڑا ہوا۔ سوال: جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: ساکن۔ سوال: جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب: پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت کا خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً ث، س، ص میں ذ، ز، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ
اُتْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ
اِجْ	اُجْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَدْ	اِدْ
اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَرْ
اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَظْ	اِظْ	اُظْ (اسی طرح ہر کلمہ)	

تختی نمبر یازدہم (۱۱) مشق سُکُون

سوال: نون ساکن اور تنوین پر اخفا کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی ء ہ ع ح غ خ اور ل ر نہ ہو سوال: راء ساکنہ (ر) کب موٹی ہوتی ہے؟ جواب جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں رُ یعنی موٹی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موٹے حروف یہ ہیں ص ض ط ظ خ غ ق علامات وقف O وقت تام (م) وقف لازم (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتہ سانس نہ ٹوٹے (وقفہ) ذرا لمبا سکتہ (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پیچھے سے ملا کر پڑھو لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ نوٹ: ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سکھائیں۔

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعْیَ
كُنْتُ	لَسْتَ	اَمْرِ	بَرْدًا	جَمْعًا

حَبْلٌ خُسْرٍ خَلْقًا سَبْحًا سَبْقًا

شَاْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَاْسًا كَدْحًا

نَفْسٍ نَشْطًا نَخْلًا مِسْكٌ لَغْوًا

نَقْعًا يُسْرًا اَبْقٰى تَرْضٰى تَنْسٰى

يَخْشٰى يَسْعٰى يَتْلُوْا يَدْعُوْا تَجْرِىْ

يَهْدِىْ يُغْنِىْ اَلْقَتْ اَمْهِلْ اِقْرَاْ

فَارْغَبْ فَانْصَبْ وَانْحَرْ اَخْرَجَ

اَرْسَلَ اَغْطَشَ اَفْلَحَ اَكْرَمَ

سبز حروف کو موٹا کریں مالٹا نشان پر اخفا کریں نیلے نشان پر قلقلہ کریں

اَلْهَمَ اَنْشَرَ اَنْقَضَ دَمْدَمَ

عَسْعَسَ اَعْبُدُ نَعْبُدُ يَخْرُجُ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِئُ يَنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوَسْوِسُ ثَقُلَتْ حُشِرَتْ

سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرَتْ

نُصِبَتْ اَثَرْنَ وَسَطْنَ فَرَغْتَ

تَاْتُوْنَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ

يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ يَضْحَكُوْنَ

يَكْسِبُوْنَ يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ

سبز حروف کو موٹا کریں مالٹا نشان پر اخفا کریں نیلے نشان پر قلقلہ کریں

اَنْزَلْنَا اَنْذَرْنَا اَنْعَمْتَ تَعْبُدُوْنَ

نُطْفَةٍ وَضَعْنَا رَفَعْنَا خَلَقْنَا

مُسْفِرَةٌ تَذْكِرَةٌ ج زَجْرَةٌ ز عِبْرَةٌ

مَقْرَبَةٍ مَسْغَبَةٍ مُؤْصَدَةٌ ۝

تَكْذِيْبٍ تَقْوِيْمٍ تَضْلِيْلٍ ج مَتْرَبَةٍ

مَمْنُوْنٍ مِسْكِيْنًا ۝ تَسْنِيْمٍ

مَسْرُوْرًا ۝ ط مَخْتُوْمٍ مَحْفُوْظٍ

اَزْوَاجًا مَصْفُوْفَةٍ اَبْوَابًا مَشْهُوْدٍ

اَفْوَاجًا اَعْنَابًا اِطْعٰمٌ اَشْتَاتًا

وَالْفَجْرِ اَلْحَمْدُ قُرْاٰنٌ اَلْفَافًا ۝ ط

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَاِذَا

الْمَوْءٗدَةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝

لَيْلَةُ الْقَدْرِ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ عِنْدَ ذِى

الْعَرْشِ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ وَهُوَ

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ

تَقْوِيْمٍ ۝ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ آلْئٰنَ

تختی نمبر دوازدہم ۱۲۔ تشدِید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں سوال: تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں جواب: تشدید۔ سوال تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں۔ جواب: مشدد۔ سوال: تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب: دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود۔ سوال: مشدد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ جواب: مضبوطی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اِبَّ	اِبِّ
اِبُّ	اُبَّ	اُبِّ	اُبُّ	اَبًّا
اَبٍّ	اَبٌّ	اِبًّا	اِبٍّ	اِبٌّ
اُبًّا	اُبٍّ	اُبٌّ	اَتَّ	اَتِّ
اَتُّ	اِتَّ	اِتِّ	اِتُّ	اُتَّ
اُتِّ	اُتُّ	اَتًّا	اَتٍّ	اَتٌّ
اِتًّا	اِتٍّ	اِتٌّ	اُتًّا	اُتٍّ

اُثٌّ	اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ	اِثَّ
اِثِّ	اِثُّ	اُثَّ	اُثِّ	اُثُّ
اَثًّا	اَثٍّ	اَثٌّ	اِثًّا	اِثٍّ
اِثٌّ	اُثًّا	اُثٍّ	اُثٌّ	اَجَّ
اَجِّ	اَجُّ	اِجَّ	اِجِّ	اِجُّ
اُجَّ	اُجِّ	اُجُّ	اَجًّا	اَجٍّ
اَجٌّ	اِجًّا	اِجٍّ	اِجٌّ	اسی طرح آخر تک

تختی نمبر سیزدہم (۱۳) مشق تشدید

قاعدہ: نون اور میم مشدد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے۔ قاعدہ: راساکنہ سے ماقبل حرف اگر ساکن ہو تو اس سے پچھلے حرف کو دیکھیں گے اگر اس پر زبر یا پیش ہو تو راساکنہ کو موٹا پڑھیں گے۔ اگر زیر ہو تو راساکنہ کو باریک پڑھیں گے۔

بُرِّنَ حُصِّلَ صَدَّقَ عَدَّدَ قَدَّرَ

كَذَّبَ نَعَّمَ يَظُنُّ يَحُضُّ جَنَّةٍ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٌ سُعِّرَتْ قَدَّمَتْ

كَذَّبَتْ زُوِّجَتْ سُجِّرَتْ فُجِّرَتْ

سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُوِّرَتْ تَطَّلِعُ

تُحَدِّثُ نُيَسِّرُ هُمُ الْبَيِّنَةُ

قَيِّمَةٌ عَشِيَّةً مُذَكِّرٌ اَيَّانَ

اِيَّاكَ لِلّٰهِ تَجَلّٰى تَصَدّٰى تَزَكّٰى

تَوَلّٰى تَوَّابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا

فَعَّالٌ كِذَّابًا وَهَّاجًا مُمَدَّدَةٍ ۝

مُكَرَّمَةٍ مُطَهَّرَةٍ وَالسَّمَآءِ

وَالنّٰزِعٰتِ وَالنّٰشِطٰتِ وَالتَّرَآئِبِ

وَالسّٰبِحٰتِ فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ

تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ

بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ ہجہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو ان شاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تختی نمبر چہاردہم (۱۴) مشق تشدید مع سکون

مَرُّوْا رَبِّىْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمَتْ وَالصُّبْحِ

وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيۡفِ وَالَّيۡلِ وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ

سِجِّيۡلٍ سِجِّيۡنٌ مُنۡفَكِّيۡنَ فَاِنَّ

الۡجَنَّةَ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ اِذَا السَّمَآءُ

انۡشَقَّتۡ مَا الطَّارِقُ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۝

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر پانزدہم ۱۵ تشدید مع تشدید

يَزَّكّٰى يَذَّكَّرُ اَلۡمُدَّثِّرُ اَلۡمُزَّمِّلُ

عِلِّيِّيۡنَ ۝ عِلِّيُّوۡنَ ۝ اِنَّ الَّذِيۡنَ

اِلَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ۝

تختی نمبر شانزدہم ١٦ تشدید بعد حُروفِ مدّہ

بچے کو ہجے یوں کروائیں ضاد الف لام مد زبر ضال لام دوزبر لاً (ضَآلًّا) واو صاد مد کھڑی زبر صآف فا کھڑی زبر فا وَالصّٰفْ تا زیر تِ (وَالصّٰفّٰتِ)

ضَآلًّا دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوْكَ

لَضَآلُّوْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَتُحَآجُّوْنِّيْ

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ جَآءَتِ

الصَّآخَّةُ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

الْكُبْرٰى ۝ؕ

خاتمہ اِجرائے قواعِد

(١) اگر نون ساکن وتنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہوتو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو نہیں پڑھتے جیسے (مِنْ رَّبِّکَ) (٢) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہوتو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ

جَزَآءً اَلْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعْطَيْنَا اِلَيْنَآ

اِيَابَهُمْ ۙ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ شَرًّا يَّرَهٗ ○

مِّيْقَاتًا يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ يَوْمَئِذٍ

يَّصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّكَ رَسُوْلٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفًّا ؕ

لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ

اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ وَّاَنْزَلْنَا

اَكْلًا لَّمًّا ۙ وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا

جَمًّا ۞ غُثَآءً اَحْوٰى ۞ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ

اِذَا تُتْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۞ تُسْقٰى مِنْ

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۞ مَنْ بَخِلَ لَيُنْۢبَذَنَّ

مِنْ بَعْدِ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذَنْۢبِهِمْ مُطَهَّرَةٍ ۞ بِاَيْدِيْ

سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۞ هُمْ فِيْهَا لَكُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۞ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

مِمَّ اَللّٰهُمَّ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع	نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
۱	اَنَا	اَنَ بشرطیکہ دوسرے کلمہ کا جزو نہ ہو	جس جگہ ہو	۱۲	لَنْ نَّدْعُوَا	لَنْ نَّدْعُوَ	۱۵پ : ۱۴ رکوع
۲	يَبْصُطُ	يَبْسُطُ	۲پ : ۱۶ رکوع	۱۳	لِشَاْیْءٍ	لِشَیْءٍ	۱۵″ : ۱۶″
۳	اَفَاْئِنْ	اَفَئِنْ	۴″ : ۶″، ۱۷″ : ۳″	۱۴	لٰكِنَّا	لٰكِنَّ	۱۵″ : ۱۷″
۴	لَااِلَی اللّٰهِ	لَاِلَی اللّٰهِ	۴″ : ۸″	۱۵	لَااَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	۱۹″ : ۱۷″
۵	تَبُوْٓءَا	تَبُوْٓءَ	۶″ : ۹″	۱۶	لَااِلَی الْجَحِیْمِ	لَاِلَی الْجَحِیْمِ	۲۳″ : ۶″
۶	بَصْطَةً	بَسْطَةً	۸″ : ۱۶″	۱۷	لِيَبْلُوَا	لِيَبْلُوَ	۲۶″ : ۵″
۷	مَلَاْئِهٖ	مَلَئِهٖ	۹″ : ۳″ اور دوسری ۵ جگہ	۱۸	نَبْلُوَا	نَبْلُوَ	۲۶″ : ۸″
۸	لَااَوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا	۱۰پ : ۱۳ رکوع	۱۹	لَااَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	۲۸″ : ۵″
۹	ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَ	۱۹پ : ۲ رکوع، ۱۲″ : ۶″	۲۰	سَلٰسِلَا	سَلَاسِلَ	۲۹″ : ۱۹″
	″	″	۲۷″ : ۷″، ۲۰″ : ۱۶″	۲۱	قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَ	۲۹″ : ۱۹″ دوسری جگہ
۱۰	لِيَرْبُوَا	لِيَرْبُوَ	۲۱″ : ۷″				
۱۱	لِتَتْلُوَا	لِتَتْلُوَ	۱۳″ : ۱۰″	۲۲	مَلَاْئِهِمْ	مَلَئِهِمْ	۱۱پ : ۱۴ رکوع

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

ترتیل	یعنی ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا	تجوید	یعنی حروف کو مخارج سے مع صفات کے ادا کرنا
تبیین	یعنی حرف کو صاف پڑھنا	ترسیل	یعنی حروف کو ہموار کر کے پڑھنا
تحسین	لحن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا	توقیر	یعنی خشوع وخضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

ترعید	مد اور حرکت میں آواز کو ہلانا	مکروہ حرام	زمزمہ	گانے کے طریقے پر پڑھنا مکروہ تحریمی اگر تجوید سے باہر ہو تو	حرام
تخفیش	حرکات کا پورا ادا نہ کرنا	مکروہ	ترقیص	آواز نچانا اگر وہ حد تجوید سے باہر ہو تو	حرام
تعجیل	جلدی کرنا جس میں حروف جدا جدا سمجھ نہ آسکیں	حرام	عنعنہ	ہمزہ کو عین کے ساتھ مخلوط کر کے پڑھنا	حرام
تطنین	یعنی گنگنی آواز سے پڑھنا	حرام	رکزہ	بے موقع ادغام کرنا	حرام
تہمیز	ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا	حرام	تمضیغ	حرفوں کو چبانا	مکروہ
تطویل	حرکات ومدات کو حد سے زیادہ کھینچنا	مکروہ	تعویق	کلمہ کے بیچ میں وقف کرنا اور آگے سے پڑھنا شروع کر دینا	حرام
ہمہمہ	مخفف کو مشدد یا مشدد کو مخفف کرنا	حرام	وشبہ	حرف اول کو نا تمام چھوڑ کر اگلے حروف شروع کر دینا	حرام